

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



پرفور سکرٹریٹ کی عدالت

قانونی: 51 ارتداد: 239 مؤید: 20 مئی 1444ھ - 16 مئی 2022 ارتداد: ارتداد

2022/R-166 قانونی سرکردہ

مؤید و مؤید ارتداد و مؤید ارتداد

<p>• قانونی امور ارتداد کی عدالت کے لئے مقدماتی سرکردہ ارتداد</p> <p>قانونی سرکردہ legalaffairs@po.gov.mv ارتداد</p>	<p>مؤید و مؤید ارتداد ارتداد</p> <p>قانونی سرکردہ</p> <p>قانونی سرکردہ</p> <p>3336211: مؤید</p> <p>7242885: قانونی سرکردہ</p> <p>www.gazette.gov.mv: قانونی سرکردہ</p>
--	--

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت

راولپنڈی،

پنجاب، پاکستان

مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت

ادویہ

ادویہ کی فہرست

1. (ا) ڈیپارٹمنٹ، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت)

مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت (ڈیپارٹمنٹ) کی فہرست برائے تعلیم و تربیت کے لئے
مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت) کے تحت
108 ویں ڈیپارٹمنٹ کے تحت
مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت) کے تحت

(ب) ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، "مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت" کے تحت

2. ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت)

ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت) کے تحت
ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت) کے تحت
ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت) کے تحت
ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت) کے تحت
ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت) کے تحت
ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 7/2010 (مؤقت سرکاری ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم و تربیت) کے تحت

3. (ا) ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 8/2022 کے تحت

ڈیپارٹمنٹ برائے تعلیم، ڈیپارٹمنٹ سرٹیفکیٹ 8/2022 کے تحت

(၁) ...

(၂) ...

(၃) ...

(၄) ...

(၅) ...

(၆) ...

(၇) ...

(၈) ...

(၉) ...

(၁၀) ...

(၁၁) ...

(၁၂) ...

(၁၃) ...

(၁၄) ...

(၁၅) ...

...

...

11

(س) نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(م) مکر نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

12. نائبرسبوتی و سوانجوانا کوروناسیون، ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون

(ا) مکر نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(ب) نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(س) نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(م) نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(ه) نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(و) مکر نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

ماریس روفونامر

نائبرسبوتی ماریس روفونامر

13. نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون، ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون (2) ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون.

(ا) نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(ب) نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

14. نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون، ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون

(س) مکر نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(م) نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(ه) نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(و) مکر نائبرسبوتی ماریس روفونامر و سوانجوانا کوروناسیون اکریموس.

(أ) بحسب ما ذكره في الفقرة الأولى من المادة 16 من الدستور، فإن السلطة القضائية هي التي تملك الاختصاص في النظر في مدى دستورية القوانين والقرارات الإدارية، وذلك وفقاً لما نصته المادة 16 من الدستور، والتي تنص على أن السلطة القضائية هي التي تملك الاختصاص في النظر في مدى دستورية القوانين والقرارات الإدارية، وذلك وفقاً لما نصته المادة 16 من الدستور.

(ب) المادة 16 من الدستور، والتي تنص على أن السلطة القضائية هي التي تملك الاختصاص في النظر في مدى دستورية القوانين والقرارات الإدارية، وذلك وفقاً لما نصته المادة 16 من الدستور.

(ج) المادة 16 من الدستور، والتي تنص على أن السلطة القضائية هي التي تملك الاختصاص في النظر في مدى دستورية القوانين والقرارات الإدارية، وذلك وفقاً لما نصته المادة 16 من الدستور.

(د) المادة 16 من الدستور، والتي تنص على أن السلطة القضائية هي التي تملك الاختصاص في النظر في مدى دستورية القوانين والقرارات الإدارية، وذلك وفقاً لما نصته المادة 16 من الدستور.

(هـ) المادة 16 من الدستور، والتي تنص على أن السلطة القضائية هي التي تملك الاختصاص في النظر في مدى دستورية القوانين والقرارات الإدارية، وذلك وفقاً لما نصته المادة 16 من الدستور.

(و) المادة 17 من الدستور، والتي تنص على أن السلطة القضائية هي التي تملك الاختصاص في النظر في مدى دستورية القوانين والقرارات الإدارية، وذلك وفقاً لما نصته المادة 17 من الدستور.

(س) ۱ (الف) ...

18 (س) ...

(س) ...

(س) ۲ (ب) ...

19 (س) ...

(س) ۳ (ج) ...

(س) ...

(س) ...

20 (س) ...

(س) ...

(a) ...

(b) ...

(c) ...

21. ...

(a) 22. ...

(b) ...

23. ...

(a) ...

(b) ...

(c) ...

(d) ...

(e) ...

- (أ) ...
- (ب) ...
- (ج) ...
- (د) ...
- (هـ) ...
- (1) ...
- (2) ...

25. (a) ...

25. (a) ...

(b) ...

(b) ...

(c) ...

(c) ...

26. (a) ...

26. (a) ...

(b) ...

(b) ...

27. (a) ...

27. (a) ...

(a) 1997: 1997

(a) 1997: 1997

31. (a) 1997: 1997

(a) 1997: 1997

32. (a) 1997: 1997

(a) 1997: 1997

33. 1997: 1997

(a) 1997: 1997

(א) 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000

(ב) 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000

4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000

4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000

(ג) 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000

(ד) 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000

(ה) 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000

(ו) 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000

(ז) 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000

4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000
 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000 4000: 4000

2017/R-20 (2017/R-20) ...

39. (a) ...

(b) ... 1 (a) ...

40. ...

41. ...

42. ...

43. (a) ...

(b) ...

(c) ...

48. 40:51

40:51

(a) 40:51

(b) 40:51

(c) 40:51

(d) 40:51

(e) 40:51

(f) 40:51

(g) 40:51

(h) 40:51

(i) 40:51

(j) 40:51

(5) 40: 1 ...
 40: 1 ...
 40: 1 ...

(6) 40: 1 ...
 40: 1 ...

(7) 40: 1 ...
 40: 1 ...

49 40: 1 ...
 40: 1 ...
 40: 1 ...

40: 1

40: 1

50 40: 1 ...
 40: 1 ...

(8) 40: 1 ...
 40: 1 ...

(9) 40: 1 ...
 40: 1 ...

(10) 40: 1 ...
 40: 1 ...

(11) 40: 1 ...
 40: 1 ...
 40: 1 ...

(د) ...

(هـ) ...

(و) ...

(ز) ...

(ح) ...

(ط) ...

رؤس

سبعين

... 7/2010 ...

رؤس

انسان

(أ) ...

1 صحیح قرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مؤسسہ اسلامیہ کراچی، یقین سے پڑھو، مؤسسہ اسلامیہ کراچی، یقین سے پڑھو، مؤسسہ اسلامیہ کراچی، یقین سے پڑھو

سورۃ البقرہ/بقرہ کی سورۃ کی آیتوں کی تعداد			
مؤسسہ اسلامیہ کراچی، یقین سے پڑھو			
قرآن: 2 (قرآن)		قرآن: 1 (قرآن)	
آیتوں کی تعداد:	آیتوں کی تعداد:	آیتوں کی تعداد:	آیتوں کی تعداد:
سورۃ:		سورۃ:	
آیتوں کی تعداد:		2 قرآنوں کی تعداد:	
سورۃ:			
مؤسسہ اسلامیہ کراچی، یقین سے پڑھو:		مؤسسہ اسلامیہ کراچی، یقین سے پڑھو:	
آیتوں کی تعداد:		آیتوں کی تعداد:	
سورۃ:		سورۃ:	
آیتوں کی تعداد:		آیتوں کی تعداد:	
سورۃ:		سورۃ:	

مؤسسہ اسلامیہ کراچی، یقین سے پڑھو			
قرآن: 2 (قرآن)		قرآن: 1 (قرآن)	
آیتوں کی تعداد:	آیتوں کی تعداد:	آیتوں کی تعداد:	آیتوں کی تعداد:
سورۃ:		سورۃ:	
آیتوں کی تعداد:		آیتوں کی تعداد:	
سورۃ:		سورۃ:	

صحیح قرآن			
مؤسسہ اسلامیہ کراچی، یقین سے پڑھو			
قرآن: 2 (قرآن)		قرآن: 1 (قرآن)	
آیتوں کی تعداد:	آیتوں کی تعداد:	آیتوں کی تعداد:	آیتوں کی تعداد:
سورۃ:		سورۃ:	
آیتوں کی تعداد:		آیتوں کی تعداد:	
سورۃ:		سورۃ:	